سوال

میں اپنی مشکل کے متعلق مشورہ کرنا چاہتی ہوں اس کے حل کےلیے صحیح طریقہ کیا ہے، میں شادی شدہ ہوں اور شادی کو ایک برس بھی نہیں ہوا، اور حاملہ بھی ہوں سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ مجھے چھیانوے فیصد شک ہے کہ میرا خاوند غیر محرم عورتوں سے محبت و غرام کی باتیں کرتا ہے کیونکہ اچانک مجھے اس کے موبائل فون کی کالزاور اس میں موجود میسج کےلیے اس کا انکشاف ہوا اوراس کے تصرفات و معاملات بھی اس کی تصدیق کرتے ہیں، مجھے بہت زیادہ صدمہ ہوا کیونکہ میں نے خاوند کے حقوق میں کسی طرح بھی کمی اور کوتاہی نہیں کی تاکہ وہ میرے علاوہ کسی اور عورت کی طرف متوجہ ہی نہ ہو، برائے مہربانی جتنی جلدی ہوسکے میرے سوال کا جواب دیں کیونکہ میں اپنی زندگی کے بہت ہی مشکل ایام سے گزر رہی ہوں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اوردورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

انسان کو اپنی مشکل اور پریشانی سے نجات حاصل کرنے کی کوشش سے قبل اس دنیا کی حقیقت کا ادراک ہونا چاہیے جس میں وہ رہ رہا ہے کہ یہ دنیا خطرناک ہے، اوراس میں بہت ساری پریشانیاں رکھی ہیں، حالات بدلتے رہتے ہیں جس میں کبھی آسانی اور کبھی تنگی و مشکلات سامنے آتی ہیں، اورایک ہی جیسے حالات رہنا تو محال ہے، اورپھر یہ بھی محال ہے کہ انسان ہر پریشانی اور غم سے چھٹکارا حاصل کرپائے

تنگی و مشکلات اس کی طبع میں داخل ہے، تم اسے بالکل پریشانیوں اور تنگیوں سے صاف شفاف چاہتے ہو

ایام ایک جیسے نہیں رہتے بدلتے رہتے ہیں، تم پانی میں آگ تلاش کرتے پھرتے ہو

اسی لیے جنتی جن نعمتوں میں ہونگے وہ محسوس کریں گے، اوراس میں سب سے عظیم نعمت ان کی آنکھوں کی ان نعمتوں سے ٹھنڈی ہونگی، نہ توکسی موجود چیز کے ختم ہونے کا خوف ہوگا، اورنہ ہی ماضی پر کوئی پریشانی :

فرمان باری تعالی ہے :

اوروہ کہیں گے اس اللہ کی تعریف ہے جس نے ہم سے غم و پریشانی دور کردی، یقینا ہمارا پروردگار بخشنے والا قدردان ہے، جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشگی والے گھر میں داخل کیا ہے جہاں ہمیں نہ توکوئی تکلیف ہوگی اورنہ ہی تھکن فاطر (3534).

اس لیے سعادت مند و خوشبخت وہی ہے جس نے مشکلات برداشت کرنے پر اپنے آپ کو تیار کرلیا، اوراپنی روح اوردل کو اللہ تعالی کے ایمان و یقین کی غذا فراہم کی اوراپنے آپ کو سارے کا سارا اللہ رب العالمین کے سپرد کردیا

ہم آپ کو اورہر پریشان و غمزدہ شخص کو یہی عظیم نصیحت کرتے ہیں کہ قوۃ نفس اورپختہ عزم پیدا کرے، یہ صفات علم و تربیت کے ذریعہ حاصل کی جاسکتی ہیں، کسی بھی انسان کو ان سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اس کےلیے ضروری ہے کہ وہ دل میں اسے پیدا کرے، اوراس کے بارہ مطالعہ کرے، اورصالحین جنہیں یہ وافر مقدار میں حاصل ہوئی تھی کی سیرت کا مطالعہ کرے

بلاشبہ جب مسلمان شخص کے دل میں اللہ کی محبت گھر کرجاتی ہے، تواس پر ہر چیز آسان ہوجاتی ہے، اورہر بشری تکلیف اس سے دور بھاگ جاتی ہے، اس طرح وہ ہر قسم کی تنگی

سے نجات حاصل کرلیتا ہے، اوران مشکلات کے ساتھ بڑی حکمت اورثابت قدمی کے ساتھ پیش آتا ہے

رہی آپ کی مشکلات ان شاء اللہ یہ توبہت ہی جلد ختم ہونے والی ہیں، ان کی حد مناسب حجم میں ہی رکھی جائے نہ تو اسے بہت بڑا سمجھا جائے اورنہ چھوٹا، تاکہ اس کے علاج کے صحیح طریقہ سے تجاوز نہ ہو

جوخاوند دوسری عورتوں کی طرف دیکھنے کی کوشش کرتے اور حلال چھوڑکر حرام میں تجاوز کرجاتے ہیں، اورمباح سے معصیت کی طرف جانکلتے ہیں، ان کی اکثر بیویوں کے یہی حالات ہیں جوآپ کودرپیش ہیں، لیکن الحمدللہ بہت سارے ایسے حالات کا علاج ہوچکا ہے تاکہ معاملات اپنی اصل حالت میں آجائیں

یہاں ہم دوچیزوں کا ذکر کرتے ہیں جواس مشکل کو حل کرنے کی کنجی بن سکتی ہیں :

اول :

بیوی کوہروہ کام تلاش کرنا چاہیے جس سے وہ اپنے خاوند کے ساتھ تعلقات اچھے اور بہتر کرسکے، تاکہ اس کے جذبات وغیرہ کوبہت زیادہ اپنی طرف مائل کرلے اوروہ دوسری عورتوں کی جانب مت دیکھے، اس لیے اسے زیادہ سے زیادہ خاوند کا خیال رکھنا چاہیے، اورخاوند کے ساتھ محبت ومودت کے خوبصورت کلمات کا تبادلہ کرتے رہنے چاہیے

اورخاوند کوراضی رکھنے اوراس کی سعادت کی کوشش میں لگے رہنے ہوگا، کیونکہ بیوی کی سعادت وخوشی توخاوند کی خوشی وسعادت کے ساتھ شراکت رکھتی ہے، ہم بیوی کویہ نہیں کہیں گے کہ :

وہ اپنی کوتاہی کوتلاش کرکے اس کی اصلاح کرے، کیونکہ ہوسکتا ہے اس میں واجبات کی ادائیگی میں توکوئی کوتاہی نہ ہو جیسا کہ آپ اپنے بارہ میں کہہ رہی ہیں لیکن اکثر طورپر وہ مستحب اورمباح اور تکمیل سے غافل رہتی ہو جواس کے اپنے خاوند کے ساتھ تعلقات کواورزیادہ شفاف بناتے ہوں اوراسے محبت ومودت اورالفت ورحمت کا ایک نیا رنگ دیتے ہوں

ایک دانشور کا قول ہے :

سب سے بہتر عورت وہ ہے جو عفت وعصمت اختیار کرے، اوراپنی زبان کوروک کررکھے، اور تھوڑی سی چیز پر راضی ہوجائے، اورزیبائش زیادہ سے زیادہ کرے، اوریہ زیبائش صرف اپنے خاوند کے سامنے ظاہر کرے

دوم :

ایسے وقت میں جب اطمنان ہواوردلی طورپر حاضر ہوتوخاوند کے ساتھ اس موضوع پر بات چیت کی جائے، اس لیے آپ کوچاہیے کہ اپنے خاوند کے ساتھ اس مسئلہ میں بات چیت کرتے ہوئے آپ اسے اللہ کی ڈریاد کرائیں اوراسے اللہ کے تقوی کی نصیحت کریں اورجووہ کررہا ہے اس کی حرمت یاد دلائیں، اوراس کے ساتھ ساتھ اپنی جانب سے درگزرومعافی کوباور کرائیں کہ جوکچھ ہوچکا ہے اس پر مؤاخذہ نہیں کررہی ہوں

بلکہ مقصد صرف اللہ کے حق کی حفاظت ہے، لیکن یہ سب کچھ غیرت سے قبل ہوکہ کبھی آپ غیرت میں آئیں اوراس طرح اس سے صحیح معاملہ نہیں کرپائیں گی، اوراپنے اوپر کنٹرول بھی نہیں ہوگا، لہذا آپ اس سے بالاتر ہوکر نصیحت کریں، اورویسے ہی سرسری طورپر بات چیت میں بطور نصیحت ہو

آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان یاد رکھیں :

"جس چیز میں بھی نرمی آجاتی ہے وہ اسے خوبصورت بنادیتی ہے، اورجس چیز سے بھی نرمی چھین لی جائے وہ اسے بدصورت اورعیب دار بنادیتی ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2594).

اس لیے آپ ہمیشہ ٹھنڈے دل اور آسان معاملات کو اپنائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ کے ڈر اور تقوی کے ڈر کا اسلوب اختیار کریں، اور جھگڑے اور لڑائی سے آواز بلند کرنے سے گریز کریں اور دل میں نفرت پیدا مت کریں

کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ خاوند کا یہ رویہ بیوی کو ناپسند کرنے کی بنا پر ہی ہو، یا اس سے نفر کی وجہ سے، بلکہ اس کا سبب طمع و شہوت بھی ہو سکتی ہے جس کی طرف نفس امارہ ابھارتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی محدود معاملہ ہو، وہ یہ سوچتا ہو کہ اس موجودہ حالت سے آگے نہیں جائے گا، اس لیے اس حالت کا علاج کسی برے طریقہ سے نہ کیا جائے کہ دلوں میں بغض و نفرت پیدا ہو جائے

اس دوران آپ پردہ پوشی کا بھی خیال رکھیں، اسے یہ احساس بھی نہ ہو کہ اس کے معاملہ کی انکشاف ہو چکا ہے، کیونکہ ایسا ہونے میں اکثر مخالفت پیدا ہوتی ہے اور غلطی پر اصرار کا سبب بنتا ہے

اور امید ہے کہ آپ جس بچے کی ماں بننے والی ہیں وہ بھی آپ کے مابین محبت و مودت اور الفت پیدا کرنے کا سبب بنے گا، کیونکہ جب خاوند کو باپ کا احساس ہو گا، اور ذمہ داری کا احساس ہو جائیگا تو یہ اس کے لیے اللہ کی جانب سے ایک پیغام ہے، جو اسے نعمت کا شکر ادا کرنے کے وجوب کو یاد دلائے اور سنت کی حفاظت کرے، یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب اس میں تقوی آجائے اور اس کے اوامر و نواہی پر عمل کرے

آخر میں ہم یہی کہیں گے کہ آپ اس کے لیے ہدایت کی دعا کرتی رہیں اور اس کے لیے توفیق کی طلبگار رہوں کیونکہ جب آپ صدق و سچائی سے اس کے لیے دعا مانگے گی تو اللہ تعالی قبول فرمائیگا، اس طرح آپ کی طویل مشکل بھی ختم ہو جائیگی

مزید آپ سوال نمبر (7669) کے جواب کا مطالعہ کریں

جواب کے آخر میں ہم آپ کو یہ تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے لوگوں عیب تلاش نہیں کرنے چاہیں چاہے آپ کا خاوند ہی ہو اس لیے آپ اس کا میسج اس کی اجازت کے بغیر مت کھولیں، اور نہ ہی اس کی ڈاک اس کی اجازت کے بغیر دیکھیں

اور اگر آپ ایسا کرتی ہیں تو آپ نے وہ تجسس والا کام کیا جس سے منع کیا گیا ہے :

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو بہت سارے گمان سے اجتناب کرو، کیونکہ کچھ گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تم نہ تو جاسوسی کرو، اور نہ ہی تم ایک دوسرے کی غیبت کرو الحجرات (12).

واللہ اعلم

الاسلام سوال و جواب

150638